

الحمد لله

سلاطین غیب میں، حضرت مجدد دین و ملت جناب لہذا مولوی احمد رضا خاں صاحب  
نور السدمرقہ کا ایک بہارک ارشاد مسمیٰ بنام تاریخی

# خاص الاعمال

جس میں اکیسویں عبارت ائمہ دین و علمائے مستدین ان امور کا روشن ثبوت دیا کہ (۱) انبیاء و  
اولیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کو علم غیب عطا ہوتا ہے (۲) عرش تا فرش شرق تا غرب اول تا روز آخر کے  
کائنات انہیں روشن کیے گئے (۳) آیات نفی سے مراد (۴) تکفیر فقہاء کا مفاد (۵) وہابی  
افتراء و تحار (۶) منکران علم غیب قرآن عظیم نے فتوے کفر دیے (۷) اس کے جواب میں ہمیں چاہی  
دے کہ ان کو جی حقا و باحقیقہ علماء و اولیاء ائمہ آل بیت و صحابہ انبیاء و خلیفہ انبیاء کے خد حضرت  
کبریا کو کافر و شرک بنا دیا جسے تیسری بنام تاریخی

## مع الفقہاء علی کفہ الکفر

جس میں بارہ غایۃ المامول باب کے مکرر و سیف الشقی کی جیسا کہ مذکور ہے جس نے کسی مثال کے  
نور دیکھے باب کے مقابل خطبات رکھا

مطبع البسنت بیعتی ملی میں طبع ہوا

بابست نام جناب مولانا مولوی حاجی حکیم ابراہیم امجد علی صاحب علمی و فضیلت و جہاد شہادت ہوا



یہاں پر باتوں کے علم کو علم اقدس کے مثل بنایا ہو غلطی اور ایمان کو خدا کی خاص صفت میں شریک ٹھہرا کر  
ان باتوں پر علماء اسلام سے کفر و الرد و حکم پایا ہو دیکھو کسی فرعی اختلافی مسئلے میں عرب کے کسی مفتی کو  
ان مسائل کرام سے خلافت کے ترازو کے متعلق کچھ لکھوائیں اور اس میں بھی گھنٹی تھمتیں گئے۔ انفرانہی حرکت  
لائیں اور بالآخر حکم سننا نہ ملے تو حکم بھی جی سے نکال لیں۔ انفرانہی مشین تو گھر میں مل رہی جو خانگی  
سانچے میں ڈھال لیں جس نام کو کہیں بڑے خلاف ملنی چاہیے پھر کیا ہو البیس سے اور فریت لے  
سوچتے سوچتے ایک سزا علم خمس کی لاس میں دینے طیبہ کے شافعی المذہب مفتی برزنجی صاحب کوشہ  
نجد اور ایک اور شخص کو کیا یہ مسئلہ پہلے سے علماء امت میں مختلف رہا ہو اکثر ظاہر ہیں جانب شمار  
ہو اور اولیائے عظام اور ائمہ غلام علماء کرام جانب ثبات اور دوسروں میں کسی طرف کفر و جہنمی  
تفصیل کسی تفصیل بھی نہیں ہو سکتی مسلمانوں مسائل میں تم ہو تہ ہیں ایک ضروریات دین انکار  
کیک انہیں اور انہیں کہ یوں اذالہ یقین کا فرد و تاجر ایسا کہ جو اسے کفر میں شک کرے وہ بھی کافر و مہتر  
حق اذالہ ہست انہیں مذہب گمراہ بتاؤ سوم و سوال کہ خود علماء اہل سنت میں مختلف فیہ  
ہوں اس میں کسی طرف کفر و جہنمی تفصیل ممکن ہے نہ دوسری بات جو کہ کوئی شخص اپنے خیال میں کسی قول کو  
رائے جانے نہ کہ تحقیق فیہ خیال سے اسے وہی مرجع قرار دے اور تقلید اگر اسے اپنے نزدیک کفر قرار  
دے تو یہ اس کے قول یا کتب میں ایک ہی مسئلہ کی صورتوں میں یہ تینوں قسمیں جو ہو جاتی ہیں۔ خلا  
اند و جہل کے لیے بد و عین کا مسئلہ قال الله تعالى يدا الله فوق ايديهم وقال تعالى وتصنع  
عليهم ايديهم ہاتھ کو کہتے ہیں عین آگے کر آب جو یہ کہہ کر جیسے ہمارے ہاتھ آگے ہیں ایسے ہی جسم کے کمرے  
اند و جہل کیلئے ہیں وہ قطعاً کافر و اند و جہل کا ایسا رعبین سے پاک ہونا ضروریات دین سے ہو  
اور یہ کہہ کہ اسکے بد و عین بھی ہیں تو ہم ہی گمراہ مثل اجسام بلکہ شہادت اجسام سے پاک و منزہ ہیں  
مگر وہ بد و جہل کہ اند و جہل کا جسم و جانیات کے متعلق پاک و منزہ ہونا ضروریات عقائد اہل سنت و جماعت  
سے ہو اور جس کے کہ اند و جہل کے لیے بد و عین ہیں کہ طاعت جیسے بری و سبرائیں وہ اس کی دو جہات  
ہو۔ یہ تحقیق ہے نہیں جانتے نہ انہیں کہ انہوں نے اس مسئلہ کو اس طرح سمجھا کہ اگر جہل و

سنة الف و المئتين و الثمانين و الست